تنقید اور تحقیق کا رشتہ

لفظ "تحقیق" کے معنی ہیں۔ کسی چیز کی حقیقت جاننا اور لفظ "تنقید" کے معنی ہیں۔ پرکھنا۔ یہ دونوں ادبی اصطلاحات ہیں۔ تحقیق ایسے طرزِ مطالعہ کا نام ہے۔ جس میں موجود مواد کے صحیح یا غلط کو بعض مسلمات کی روشنی میں پرکھا جاتا ہے۔ اور تنقید کسی موجود مواد کی خوبی، خرابی، اچھائی، برائی۔ فائدے اور نقصان کی جانچ کر کے اسکے متعلق فیصلہ دینا ہے۔ تنقیدی ادب میں یہ دو نام بار بار آتے ہیں۔ تنقیدی ادب میں ایک بحث یہ ملتی ہے۔ کہ تنقید اور تحقیق ایک ہی چیز کے دو الگ الگ پہلو ہیں۔ یا دو الگ الگ چیزیں ہیں۔

بعض اہلِ علم کے نزدیک یہ دونوں مخالف چیزیں ہیں۔ جو آپس میں کسی قسم کا تعلق نہیں رکھتی۔ لیکن کچھ کی رائے اس کے مخالف ہے۔ یہ صحیح ہے کہ خاص حد تک دونوں کے دائرے عمل الگ الگ ہیں۔ لیکن کچھ ایسے امور بھی ہیں۔ جہاں یہ دونوں ہم قدم ہیں۔ جس طرح زندگی کے گوناگوں پہلو ہوتے ہیں۔ اسی طرح ادب کے بھی مختلف پہلو ہوتے ہیں۔ اور ان کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ تحقیق اور تنقید کا چولی

Scanned with CamScanner

دامن کا ساتھ ہے۔ دونوں ایک دوسرے کیلئے لازم و ملزوم ہیں۔
ادب میں جب بھی تحقیق کی جاتی ہے تو سہارا لینا پڑتا ہے۔ بغیر تنقید
کا سہارا لئے تحقیق ممکن ہی نہیں ہے۔ جب ہم کسی ادبی کارنامے پر
نظر ڈالتے ہیں۔ اور اس پر تحقیق کرتے ہیں۔ تو ہمارے لئے یہ ضروری
ہو جاتا ہے کہ اسے جان لیں کہ اس ادب پارے کی اہمیت کیا ہے۔
اس پر تحقیق اور چھان بین کی ضرورت ہے بھی یا نہیں۔ کیا یہ
تحقیق ادب میں کسی اضافے کا باعث بن سکتی ہے؟ جب تک تحقیق
کرنے والا ان باتوں کو جان نہیں لیتا تحقیق کی طرف راغب نہیں ہو سکتا۔
یعنی تحقیق کی ابتداء ہی تنقید سے ہوتی ہے۔ اور اس کے بعد تنقید کا پہلو
پیدا ہوتا ہے۔ تحقیق کیلئے ایک تنقیدی شعور ضروری ہے۔ تحقیق
اس وقت وجود میں آتی ہے۔ جب محقق اپنے کام کی اہمیت
دوسروں کے ذہن نشین کرانے کیلئے تنقید کا سہارا لیتا ہے۔ محقق
میں تنقیدی شعور کا ہونا ضروری ہے۔ اور یہ اس کی تحریروں
میں جا بجا کام کرتا نظر آتا ہے۔

محقق جو کچھ دوسروں کیلئے اپنی تحقیق کے متعلق لکھتا ہے وہ
تنقید ہوتی ہے۔ کیوں کہ وہ اس سلسلے میں اس کی تمام خوبیوں
اور خامیوں پر روشنی ڈالتا ہے۔ اس پر پڑنے والے گرد و پیش

Scanned with CamScanner

کے اثرات اور ماحول کا تذکرہ کرتا ہے۔ اس کے مصنف کی ذہنی صلاحیتوں کا جائزہ لیتا ہے۔ اور ادب میں اس کا مرتبہ متعین کرتا ہے۔ غرض یہ کہ وہ تحقیقی کام کے کسی پہلو کو نظر انداز نہیں کرتا۔

مشہور نقاد پروفیسر کلیم الدین احمد لکھتے ہیں کہ:

" تحقیق و تنقید، دماغ انسانی کی دو مختلف تحریکیں ہیں۔"

تحقیق و تنقید کو اگر ایک دوسرے سے علیحدہ کر دیا جائے تو پھر اس کی حالت اس گم کردہ راہ کی سی ہوگی جو کسی صحرا میں بھٹکتا پھرے اور اسے خبر نہ ہو کہ وہ بھٹک رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ادبی تحقیق کے ساتھ تنقید بھی ہر زبان میں نظر آتی ہے۔ تنقید کی وہ جستجو جو مواد کے حسن و قبح کے سلسلے میں ہوتی ہے تحقیق سے کبھی بے نیاز نہیں ہو سکتی۔

تحقیق اور تنقید کا باہمی تعلق اس امر سے بھی واضح ہوتا ہے کہ تحقیق تنقید کیلئے وہ تمام ضروری مواد مہیا کرتی ہے۔ جس سے کسی فن کار کی ذات کے حوالے ان کے فن پر روشنی ڈالی جا سکتی ہے۔

اور ساتھ ساتھ میں تحقیق سے تنقید کو قوت اور مدد ملتی ہے۔ اور کسی فن کار یا فن پارے کے متعلق نقاد کو ایسے ایسے گوشے

Scanned with CamScanner

ملتے ہیں ۔ جن کا علم عام حالات میں ممکن نہیں ہوتا ۔ لیکن بعض اوقات تحقیق غلط نتائج اخذ کرنے کا موجب بھی بن سکتی ہے ۔ یا دو نقاد تحقیق کے مختلف ماخذ کی بنا پر دو مختلف اور متضاد نتائج بھی اخذ کر سکتے ہیں ۔ اور اسی طرح بحث و مباحث کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے ۔

Scanned with CamScanner